سوال

(09) گناہ گار مؤمنوں کو عذاب قبر

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا عذابِ قبر صرف کافروں کو ہوتا ہے یا گناہ گار مومنوں کو بھی۔۔؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبر کا عذاب جو ہمیشہ جاری اور مستمر رہتا ہے، وہ منافقوں اور کافروں ہی کے لیے ہے۔ البتہ گناہ گار مومن کو بھی کسی حد تک ہوتا ہے جیسے کہ صحیحین میں سیدنا ابن عباس رضی اللہ عنہ بیان کرتے ہیں کہ ''نبی صلی اللہ علیہ وسلم دو قبروں کے پاس سے گزرے تو آپ نے فرمایا: "ان دونوں کو عذاب ہو رہا ہے اور کسی بڑی بات کے باعث نہیں ہو رہا، ان میں سے ایک پیشاب سے نہیں بچتا تھا اور دوسرا چغل خوری کیا کرتا تھا۔'' (صحیح البخاری، کتاب الوضوء، باب من الکبائر ان لا یستتر من بولہ، حدیث: 216۔ صحیح مسلم، کتاب الطھارۃ، باب الدلیل علی نجاسۃ البول۔۔، حدیث: 292۔) اور معروف یہی ہے کہ یہ دونوں قبر والے مسلمان تھے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

احکام و مسائل، خواتین کا انسائیکلوپیڈیا

صفحہ نمبر 40

محدث فتویٰ